بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز منگل مورخہ 17 /نومبر 2015ء بوقت شام (4:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ (علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

سرکاری کارروائی

3۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 58 منجانب:** ۔سردار رضا محمد بڑیچ صاحب صوبائی مشیر، آغا سید لیاقت علی صاحب رکن صوبائی اسمبلی۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ بلوچستان کے درآمد کنندگان کے لیے کسٹم ڈیوٹی اور ٹیکسوں میں خصوصی رعایت کا اعلان کرے ۔جس سے نہ صرف حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوگا ۔بلکہ سمگلنگ کا کسی حد تک خاتمہ بھی ہو سکے گا۔نیز ہمارے ایکسپورٹر کے لیے افغان کسٹم دستاویزات کی شرائط ہماری تجارتی پالیسی میں یکسر ختم کی جائے۔تاکہ بلوچستان سے ایکسپورٹ میں خاطر خواہ ممکن اضافہ ہو سکے۔

4۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 59 منجانب:۔** ڈاکٹر حامد خان اچکزئی صاحب، سردار رضا محمد بڑیچ صاحب، صوبائی وزرا مشیر آغا سید لیاقت علی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ ٹوٹل وپار کو کمپنی لمیٹڈ پاکستان نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مختلف اضلاع جن میں قلعہ سیف اللہ، لورالائی، سبی، اور کوئٹہ شامل ہیں میں پٹرول پمپس اور فلنگ اسٹیشنز قائم کرکے مقامی لوگوں کو سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دی ہے جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں نے اب تک تقریباً ایک ارب سے زائد رقم کی سرمایہ کاری کی ہے۔جو گزشتہ پانچ سالوں سے ان پمپس اور اسٹیشنز میں کاروبار جاری ہے۔لیکن اب مذکورہ کمپنی نے امن وامان کا بہانہ بنا کر کاروبار بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بلاشبہ یہ قابل مذمت اقدام ہے۔جو سراسر زیادتی کی مترادف ہے۔جس سے نہ صرف تقریباً 200 سے زائد ملازمین بے روزگار ہو جائیں گے۔بلکہ ان پمپس اور اسٹیشنز میں سرمایہ کاری کرنے والوں کا سرمایہ بھی ڈوب جائے گا۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ٹوٹل پار کو کمپنی لمیٹڈ پاکستان کو صوبہ میں اپنا کاروبار جاری رکھنے کا پابند بنایا جائے ۔نیز مارکیٹنگ لائسنس میں شامل شق کے مطابق وہ ملک کے چاروں صوبوں میں یکساں طور پر کاروبار جاری رکھنے کا بھی پابند ہے۔لہٰذا اگر یہ کمپنی صوبہ میں کاروبار باقی جاری نہیں رکھنا چاہتا تو اس کا لائسنس منسوخ کیا جائے۔

کوئٹہ۔
مورخہ 16 نومبر 2015ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی